سوال نمبر:762 منجانب: جناب احمد کنڈی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی

سوال	جواب
کیا وزیر معدنیات از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ	
(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ہذا میں فیس سٹرکچر وریگولیشن کے لئے MIFA (منرلز انوسٹمنٹ فسلیٹیشن اتھارٹی) کا قیام عمل میں لایا گیا ہے؟	(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔
(ب) اگر (الف) کو جواب اثبات میں ہو تو	(ب)
(i)MIFA کے ممبران کی تعداد اور عہدے کیا ہے؟ جبکہ اس سے پہلے MIFA ممبران کی تعداد اور عہدے کیا تھا؟	(i) MIFA کے ممبران کی تعداد سات(7) ہے اور عہدے درجہ ذیل ہیں۔ (i) وزیر معدنیات خیبر پختونخوا۔ (ii) سیکریٹری معدنیات خیبر پختونخواہ۔ (iii) سیکریٹری فنانس ڈیپارٹمنٹ خیبر پختونخوا۔ (iv) سیکریٹری برائے ماحولیات وجنگلات خیبر پختونخواہ۔ (v) سیکریٹری برائے قانون، پارلیمانی امور خیبر پختونخواہ۔ (vi) وائس چیرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ خیبر پختونخواہ۔ (vii) ڈائیریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز خیبر پختونخواہ۔ اس سے پہلے MIFA کے ممبران کی تعداد پندرہ (15) تھے جس کی تفصیل درجہ ذیل ہیں۔ (1) وزیر معدنیات خیبر پختونخوا۔ (2) چیرمین، سٹینڈ ینگ کمیٹی خیبر پختونخواہ صوبائی اسمبلی۔ (3) صوبائی اسمبلی کے ایک نامزدہ شدہ ممبر۔ (4) صوبائی اسمبلی کے حزب اختلاف کی طرف سے ایک نامزدہ شدہ ممبر۔ (5) سیکریٹری معدنیات خیبر پختونخواہ۔ (6) سیکریٹری فنانس ڈیپارٹمنٹ خیبر پختونخوا۔ (6-a) سیکریٹری برائے ماحولیات وجنگلات خیبر پختونخواہ۔ (6-b) سیکریٹری برائے قانون، پارلیمانی امور خیبر پختونخواہ۔ (7) وائس چیرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ خیبر پختونخواہ۔ (8) ڈائیریکٹر نیشنل سنٹر آف ایکسلنس ان جیولوجی یونیورسٹی آف پشاور۔ (9) چئیر پرسن آف مائننگ انجینئرنگ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی پشاور۔ (10) صدر خیبر پختونخواہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز۔ (11) صدر خیبر پختونخواہ وومن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز۔ (12) صدر مائنز اونرز ایسوسیشن خیبر پختونخوا۔ (13) صدر مائنز ورکر ایسوسیشن خیبر پختونخوا۔
(ii) اگر منرلز ایکٹ 2017 اور موجودہ منلز ایکٹ کے MIFA کے ڈھانچے میں فرق ہے تو عوامی نمائندوں بشمول لیز ہولڈرز کی نمائندوں کو کیوں نکالا گیا ہے؟	